السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک نوجوان لڑکی ہوں۔ میں نے حالات کی وجہ سے مجبور ہوکر عمداً رمضان المبارک کےچھ روزے چھوڑدیے تھے اوراس کا سبب یہ تھا کہ رمضان میں امتحانات شروع ہوگئے تھے اور مضامین بہت مشکل تھے۔ اگر میں روزے نہ چھوڑتی توان مضامین کے مشکل ہونے کی وجہ سے ان کی تیاری نہ کرسکتی تھی۔ امید ہے آپ رہنمائی فرمائیں گے کہ اب مجھے کیا کرنا چاہیے تاکہ اللہ تعالیٰ مجھے معاف فرمادے؟ جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ توبہ کیجئے اورجتنے روزے چھوڑے ہیں ان کی قضا دیجئے جو شخص توبہ کرے تواللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرمالیتا ہے لیکن توبہ کی حقیقت یہ ہے کہ ماضی کی غلطی کا ارتکاب نہیں کرنا۔ غلطی کا تعلق اگر حقوق العباد سے ہو تو توبہ کی تکمیل کےلیے یہ بھی ضروری ہے متعلقہ بندوں سے اسے معاف کروالیا جائے، ارشادباری تعالیٰ ہے :

وَتوبوا إِلَى اللَّهِ جَميعًا أَيُّهَ المُؤمِنونَ لَعَلَّكُم تُفلِحونَ ﴿٣١﴾... سورة النور

''اور مومنو تم سب اللہ کے آگے توبہ کروتاکہ فلاح پاؤ۔''

اور فرمایا:

يـٰأَيُّهَا الَّذينَ ءامَنوا توبوا إِلَى اللَّهِ تَوبَةً نَصوحًا ﴿٨﴾... سورة التحريم

''مومنو!اللہ کے آگے صاف دل سے خالص توبہ کرو۔''

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(التوبة تجب ما قبلها)

''توبہ سے سابقہ تمام گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔''

نیز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :

من كانت له مظلمة لاخيه من عرضه او شئي ء فليتحلله منه اليوم قبل ان لا يكون دينار ولا درهم 'ان كان له عمل صالح اخذ منه بقدر مظلمته 'وان لم يكن له حسنات اخذ من سيئات صاحبه فحمل عليه الحديث) (صحيح البخاري 'المظالم ' باب من كانت له مظلمة :) الخ'ح

''جس کسی نےاپنے بھائی پر ظلم کرکے اس کی عزت وآبرو یا کسی اورچیز کو نقصان پہنچایا ہو تواس سے آج ہی معاف کروالے پہلے اس کے کہ (وہ دن آئے کہ) اس کے پاس کوئی دینار یا درہم نہ ہو اگر اس کے پاس اعمال صالحہ ہوئے تواس کے ظلم کے بقدروہ (اعمال صالحہ) اس سے لےلیے جائیں گے اوراگر اس کے پاس نیکیاں نہ ہوئیں تو مظلوم کی برائیاں لے کر اس پر لادی جائیں گی۔۔۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام : ج 2 صفحہ 219

محدث فتویٰ